10282-کیا "الاحد" اللہ تعالی کے اسماء میں سے ہے۔

سوال

کیا "الاحد" اللہ تعالی کے اسماء میں سے ہے ؟
اور کیا میرے لئے یہ جائز ہے کہ میں اپنے بیٹے کا نام عبدالاحد رکھ لوں ؟ ۔

پسندیدہ جواب

جی ہاں الاحد اللہ تعالی کے ان اسماء میں سے ہے جس پر قرآن کی نص موجود ہے اللہ تعالی نے قران کریم میں ارشاد فرمایا ہے جس کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

{کہہ دیجئے کہ وہ اللہ تعالی ایک ہے ، اللہ تعالی بے نیاز ہے }.

تو اس بنا پر یہ جائز ہے کہ جس طرح عبد الصمد رکھ سکتے ہیں اسی طرح آپ اپنے بیٹے کا نام عبدالاحد رکھ سکتے ہیں ۔ یہ جواب فضیلۃ الشیخ عبدالرحمان البراک کا ہے ۔

الاحد کا معنی :

وہ اکیلا جو کہ ازل سے اکیلا ہے اور اس کے ساتھ دوسرا کوئی نہیں ۔ (النھایۃ 35/1)

وہ اپنی ذات اور صفات میں منفرد وا کیلا ہے ، بعض نے واحد اور احد کے درمیان فرق کیا ہے ان کا کہنا ہے کہ : الواحد صرف ذات میں وحدانیت کا فائدہ دیتا ہے اور الاحد ذات اور معانی میں وحدانیت کا فائدہ دیتا ہے (تفسیر اسماء اللہ للزجاج ص 58)

اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ : الواحد منفرد بالذات ہے جس کی کوئی مثل اور نظیر نہیں ، اور الاحد مبنی علی الانفراد ہے ، تو اصحاب میں انفراد اور اسی طرح ذات میں بھی منفرد ہے ، الاحد منفرد بالمعنی ہے ۔

اور الاحد اللہ تعالی کی صفات میں سے جن میں کوئی دوسری چیز شریک ہی نہیں ۔ (اللسان – الاحد – 35/1 وحد 4779/8 – 4783)

تو اللہ عزوجل احد اور واحد ہے جس کا کوئی ثانی نہیں اور نہ ہی اس کا کوئی شریک اور نہ ہی اس کا کوئی مثل اور نظیر ہے ، اور وہی سبحانہ وتعالی ہے جس پر اس کے بندے اعتماد اور اس کا قصد کرتے ہیں اور اس کے علاوہ کسی اور پر توکل و بھروسہ نہیں کرتے ۔ (اشتقاق اسماء اللہ 90 – 93)

اور وہ اللہ سبحانہ وتعالی ہی ہے جس کے مثل کوئی چیز نہیں اور اس کے علاوہ ہر چیز ایک جہت سے تو واحد ہے لکین کئی ایک جہات سے واحد نہیں ۔ (شان الدعاء 82 – 83)

اور ابن جریر رحمہ اللہ تعالی نے وحدانیت کا معنی یہ اختیار کیا ہے کہ : اللہ تعالی کی وحدانیت کا معنی یہ ہے کہ اس سے امثال واشباہ کی نفی کی جائے ، تو اللہ تعالی کی کوئی نظیر نہیں اور نہ ہی اس کی مثل ہے ، تو وہ اللہ سبحانہ وتعالی اکیلا ہی معبود اور رب ہے اس کے علاوہ کوئی اور اطاعت کا مستحق نہیں اور نہ ہی کسی اور کی عبادت کی جا سکتی ہے ۔ تفسیر ابن جریر (265/3-266)

اور اللہ تبارک وتعالی کا فرمان ہے :

.{اور تمہارا معبود اور الہ ایک وواحد ہے }.البقرۃ(163)

تو وہ اللہ تعالی ہی ہے جو اکیلا ہی تمام کمالات کا مالک ہے اور اس میں کوئی دوسرا شریک نہیں تو بندوں پر یہ واجب ہے کہ وہ اسے عقدی اور قولی اور عملی طور پر بھی وحدہ لاشریک تسلیم کریں اور اس کے کمال مطلق کا اعتراف اور اس کی وحدانیت کا اعتراف کریں اور ہر قسم کی عبادات میں اسے اکیلا جانیں ۔ تیسیر الکریم الرحمن ۔ (485/5) .